رہبر معظم سے عوام کے مختلف طبقات اور اسلامی سفراء کی ملاقات - 19 /Aug/ 2012

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج (بروز اتوار) عوام کے مختلف طبقات اور تہران میں اسلامی ممالک کے سفراء سے ملاقات میں علاقہ کے موجودہ حساس اور فیصلہ کن شرائط کی پہچان اور سامراجی و استکباری طاقتوں کی پیچیدہ سازشوں کے بارے میں ہوشیار رہنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مسئلہ فلسطین عالم اسلام کا اصلی اور مظلوم مسئلہ ہے جو اسلامی بیداری کی برکت سے نمایاں اور ممتاز ہوگیا ہےاور تمام اسلامی ممالک ، مسلمان قوموںاور ممتاز سیاسی اور ثقافتی شخصیات کوچاہیے کہ وہ مسئلہ فلسطین کو پنہاں کرنے اور امت مسلمہ کے درمیان اختلاف پیدا کرنے کے سلسلے میں دشمن کی جھوٹی سازشوں کے بارے میں آگاہ اور ہوشیار رہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی ممالک پر تسلط پسند طاقتوں کے قبضہ اور عالم اسلام کے وسط میں صہیونی حکومت کی تشکیل اور اس سلسلے میں مسلمان حکومتوں اور قوموں کی جانب سے کئی برسوں تک غفلت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج اسلامی بیداری کی برکت اور علاقہ کے اہم حالات کی وجہ سے غفلت کا پردہ دور ہورہا ہے اور اس مسئلہ کو غنیمت جاننا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بیت المقدس اور مسئلہ فلسطین کو علاقہ کے موجودہ حالات کا بنیادی اور مرکزی مسئلہ قراردیتے ہوئے فرمایا: اس اصلی مسئلہ کو ہر گز فراموش نہیں کرنا چاہیے کیونکہ غاصب صہیونی حکومت ،عالم اسلام کی بہت سی مشکلات کا سرچشمہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اس سال مسلمان قوموں نے علاقہ میں جاری اسلامی بیداری کی برکت کی بدولت یوم قدس کی ریلیوں میں مسئلہ فلسطین کے بارے میں اپنا مؤقف اچھی طرح پیش کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مسلمانوں کے اصلی مسئلہ کو پنہاں کرنے کے سلسلے میں دشمنوں کی پیچیدہ سازشوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج بھی سامراجی طاقتوں نےاپنے قدیمی فارمولے " اختلاف ڈالو حکومت کرو" کو اپنا رکھا ہے لہذا اسلامی حکومتوں ، مسلمان قوموں علماء اسلام بالخصوص ممتاز سیاسی اور ثقافتی شخصیات کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے لئے حقیقت کو بیان کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے صہیونیزم کو عالم بشریت کے لئے بہت بڑا خطرہ قراردیتے ہوئے فرمایا: دشمن مسلمانوں کے درمیان قومی ، مذہبی اور لسانی اختلافات کو شعلہ ور کرنے کی تلاش و کوشش میں ہے اور وہ حقائق کو چھپانے کے لئے جھوٹے خطرے بنا کر پیش کرنے کی تلاش کررہا ہے اور اس صورتحال کے پیش نظر امت مسلمہ کو اسلام پر عمل کرنے ، باہمی اتحاد کی حفاظت و اخوت و برادری کو مضبوط بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور امریکہ جیسی سامراجی طاقتوں کے عزم و ارادے کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے مسلمانوں کے درمیان اختلاف کو مہلک زہر قراردیتے ہوئے فرمایا: ہمیشہ مسلمانوں اور ان کے دشمنوں کے مؤقف کےدرمیان فرق واضح ہونا چاہیے دشمن یقینی طور پر باطل محاذ میں ہیں اور ان کے مد مقابل حق کا محاذ ہے۔

اس ملاقات کےآغازمیں صدر احمدی نژاد نے رمضان المبارک کے ایام کوانسانی کمال اور گناہوں سے دور رہنے کے لئے استثنائی ایام قراردیا۔

صدر احمدی نژاد نے کہا : ایرانی قوم ،ملک کی تعمیر و ترقی اور پیشرفت کو بغیر کی جھجک کے جاری رکھےگی اور سامراجی طاقتوں کو ایران کے قومی مفادات پر حملہ کرنے کی ہرگزاجازت نہیں دےگیـ

انھوں نے کہا: سامراجی طاقتیں زوال کی جانب بڑھ رہی ہیں اور انھیں دیگر قوموں کے حقوق پر ظلم و تعدی کرنے سے نجات نہیں مل سکےگیـ